نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع حقانی

سوات میں حکومت کا وحشیانہ فوجی آپریشن
ایمرجنسی کے سایہ میں قومی انتخابات ایک ڈھونگ

بدقسمت ارض پاکستان اور پھر خصوصاً صوبہ سرحد کی سرزمین ۹/۱۱ کے بعد مسلسل بڑی آزمائشوں سے گزر رہی ہے۔ پورے ملک میں آگ وخون کی ندیاں بہہ رہی ہیں لیکن پختونوں کی وادی میں تو خون کے سمندر زیادہ شدت سے جاری وساری ہیں۔ دنیا کی خطرناک ترین لیکن نام ونہاد دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کا مرکز اور محور یہی بدقسمت وادی ذی ذرع ہے۔ جنوبی وزیرستان اور شمالی وزیرستان جن حالات سے گزر رہے ہیں اور اب تک جس کرب وبلا کی کیفیت سے مزید گزارے جارہے ہیں وہ بھی دنیا بھر کے سامنے آشکارا ہیں۔ خصوصاً میران شاہ اور شمالی وزیرستان کے امن معاہدوں پر امریکہ اور برطانیہ کے پیٹ میں بڑا مروڑ تو ساری دنیا نے سنا کہ کیوں وہاں پر امن وامان کی فضاء قائم ہوئی؟ اسی باعث دوبارہ حکومتِ پاکستان پر دباؤ ڈال کر ایسے فتنہ انگیز اقدامات کئے گئے جس سے مقامی طالبان اور حکومت کے درمیان امن معاہدہ سبوتاژ کردیا گیا اور پھر اسی کے نتیجے میں سینکڑوں بے گناہ شہری فوجی اور پولیس جوان ان دو تین ماہ میں آگ خون کے بھینٹ چڑھا دیئے گئے۔ پھر اس کے بعد وادی سوات میں بھی جان بوجھ کر ایسی پالیسی بنائی گئی جس سے وہاں کے دین پسند غیور عوام میں حکومت کے خلاف پہلے سے دبے ہوئے جذبات کو مزید ہوا ملی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں پر اسلام پسندوں کو وہ پذیرائی ملی کہ پوری دنیا انگشت بدنداں رہ گئی اور کچھ ہی دنوں میں پوری وادی سوات پر ان لوگوں کا کنٹرول حاصل ہوگیا۔ اگرچہ درمیان میں کچھ ایسے ''خفیہ عناصر'' نے ایسی نامناسب کاروائیاں کیں جس سے اس دینی تحریک کو کافی نقصان بھی اٹھانا پڑا اور اس تحریک کے اعلیٰ ذمہ داروں نے کھل کر ان اقدامات سے لاتعلقی کا اعلان بھی کیا کہ ہمارا ان سے کوئی سروکار نہیں یہ اقدامات اس تحریک کی بدنامی کیلئے کئے گئے ہیں۔ بہرحال فحاشی وعریانی کی علمبردار حکومت کہاں یہ بات گوارا کرسکتی تھی کہ پوری وادی سوات میں اسلامی نظام کی عملاً داغ بیل پڑ جائے اور اسلامی نظام کے برگ وبار اور خصوصاً نظام عدل کے نفاذ کے پہلو کا ابھرنا اس کے فاسد نظام کی ناکامی کیلئے ایک بڑا چیلنج بن سکتا تھا' پھر اس کیساتھ ساتھ پورے ملک اور سارے خطہ میں بھی اس کے مثبت اثرات مرتب ہوسکتے تھے' اسی باعث اس تحریک کو مغربی آقاؤں کی آشیرباد کے ساتھ سختی سے کچلنے کا فیصلہ کیا گیا اور تادم تحریر سینکڑوں بے گناہ سچے اسلام پسند نوجوانوں کو روزانہ بیدردی کے ساتھ شہید کیا جارہا ہے۔ ہیلی کاپٹروں اور ٹینکوں اور بھاری توپخانے سے اپنے ہی شہریوں کے سروں پر قیامت ڈھائی جارہی ہے۔ درجنوں بے گناہ معصوم بچے اور عورتیں بھی اس لڑائی کی زد میں اب تک آچکے ہیں۔ کروڑوں روپوں کی عمارتیں' جائیدادیں اور سرسبز باغ وکھیت